السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مردوں کےلیے سونے کا دانت لگوانا جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز ہے تو کلی کرتے وقت اسے اتارنا ہوگا یا اتارے بغیر کلی کرنا صحیح ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر سونے کا دانت مردوں کی مجبوری اور ضرورت ہو تو مرد حضرات سونے کا دانت لگوا سکتے ہیں۔ بصورت دیگر جائز نہیں ہے کیونکہ حدیث کے مطابق مردوں کےلیے سونا پہننا اور انہیں بطور زیورات استعمال کرنا حرام ہے، عورتیں اگر سونے کا دانت بطور زیب وزینت استعمال کرتی ہوں تو جائز ہے بصورت دیگر اسراف ہے، اس کی اجازت نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کی عورتوں کےلیے سونے اور ریشم کو حلال قرار دیا گیا ہے۔[1]

اگر کسی نے ضرورت کے پیش نظر سونے کا دانت لگوایا تھا تو فوتگی کے بعد اگر آسانی سے اتارا جاسکے تو اسے اتار لینا چاہیے کیونکہ سونا مال ہے اور وفات کے بعد وہ اس کے وارثوں کا ہوچکا ہے، اگر کسی نے مصنوعی دانت لگوائے ہوں تو وضو یا غسل کرتے وقت انہیں اتارنا ضروری نہیں ہے کیونکہ دانتوں کا اپنی جگہ سے بار بار اتارنا اور انہیں دوبارہ لگانا بہت مشکل کام ہے، اس بنا پر وضو کرتے وقت انہیں اتارنے کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہے۔

---

[1] ترمذی، اللباس: ۱۷۲۰۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:475

محدث فتویٰ